الجزء ۲۰

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور (کس نے) آسمان سے تمہارے

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ

لیئے پانی برسایا۔ پس اس کے ذریعے ہم نے سرسبز باغ اگائے

بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَاِلٰهٌ

تم ان کے درختوں کو اگا نہیں سکتے تھے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ أَمَّنْ جَعَلَ

کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو

الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ

(مخلوق کے لیئے) قرارگاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں (دریا) بنائیں اور اس کے ٹھہرانے کے لیئے

لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ

پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان حدِ فاصل بنائی۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں زیادہ تو (اچھی طرح) سمجھتے بھی نہیں۔

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

اور بے قرار آدمی کی دعا کون سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور وہ (اس کی) مصیبت کو دور فرماتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ

اور تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ

اور معبود بھی ہے (جو یہ سب کچھ کرتا ہے؟ ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا تم کو کون راہ دکھاتا

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں اور کون ہواؤں کو اس کی رحمت سے پہلے خوش خبری دینے والی بنا

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ

کر بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ (ہر گز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

شان اس سے بہت بلند ہے۔ بھلا کون مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر اس کو دوبارہ زندہ فرمائے گا

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

اور آسمان سے (پانی برسا کر) اور زمین سے (کھیتیاں اور پھل اُگا کر) تم کو کون رزق عطا فرماتا ہے؟

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ فرما دیجیئے کہ (مشرکو!) اگر تم سچے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو اپنی دلیل پیش کرو۔ فرما دیجیئے کہ آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ

اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے)

يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ قف بَلْ

اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں خود ان کا ہی علم (فکر) ختم ہو چکا بلکہ وہ

هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا قف بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع ٥ ٨ ١

اس سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

اور کافر لوگ کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

اَءِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ

تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں سے) نکالے جائیں گے۔ اس کا تو ہم سے اور ہمارے بڑوں سے

وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

پہلے بھی وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ تو صرف پہلے لوگوں کی بے سند

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

کہانیاں ہیں۔ فرما دیجیئے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ

کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا؟ اور ان کا غم نہ کیجیئے

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

اور ان کی چالوں سے تنگ دل مت ہوئیے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ سچے ہیں تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہوگا؟

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ

فرما دیجیئے کہ جس (عذاب) کے لیئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

تمہارے قریب آ پہنچا ہو۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار تو لوگوں پر فضل

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ

کرنے والا ہے ولیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک آپ کا

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾

پروردگار سب جانتا ہے جو باتیں ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ

اور آسمان اور زمین میں کوئی ایسی پوشیدہ چیز (بھی) نہیں ہے جو واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ

(لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی) نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں

اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾

(کی حقیقت) کو ظاہر کرتا ہے کہ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور یقیناً وہ ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾

ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ غالب (اور) جاننے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾

پس اللہ پر بھروسہ کیجیئے بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

بے شک آپ مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْيِ

سنا سکتے ہیں (خاص طور پر) جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

(بچا کر) راستہ دکھا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہوں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

(اور) پھر وہ مانتے (بھی) ہیں۔ اور جب ان کے بارے (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

تو ہم اُن کے لیئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے باتیں کرے گا۔

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ ع وَيَوْمَ ۶ ع ۱۶ ۲

(اس لیئے) کہ (کافر) لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔ اور جس روز

نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ

ہم ہر امت میں سے اُس گروہ کو جمع فرمائیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ

کرتے تھے پھر ان کی گروہ بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے

أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا

تو (اللہ) فرمائیں گے کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا اور تم ان کو اپنے احاطۂ علمی میں ہی نہیں لائے

ذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم

بھلا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا

(عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہا۔ سو وہ لوگ بات بھی نہ کر سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

ہم نے رات کو بنایا ہے تاکہ اُس میں آرام کریں اور دن کو روشن (کہ اس میں کام کریں)

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔ اور جس دن

يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ

صور پھونکا جائے گا تو جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا جائیں گے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ

مگر جس کو اللہ چاہے (وہ محفوظ رہے گا) اور سب اس کے پاس عاجز

اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا

ہو کر چلے آئیں گے۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو اُن کو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)

جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ

جمے ہوئے ہیں اور (اس دن) وہ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے (یہ) اللہ کی کاری گری ہے

الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ بے شک وہ تمہارے تمام کاموں سے

تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ

باخبر ہیں۔ جو شخص نیکی لے کر آئے تو اس کے لیئے اس سے بہتر

مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ

(بدلہ) ہے اور ایسے لوگ اُس دن گھبراہٹ سے امن دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ

تم کو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔ (فرما دیجئے)

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ

بے شک مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ مکرمہ) کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اس کو محترم (مقامِ ادب) بنایا ہے۔ اور ہر چیز اُسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ مَیں (اس کا)

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ

فرماں بردار رہوں۔ اور یہ (بھی) کہ مَیں قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہِ ہدایت اختیار

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

کرتا ہے سو وہ اپنے ہی فائدے کے لیئے راہ ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے (وہ اپنا نقصان کرتا

فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ

ہے) تو فرما دیجیئے کہ بے شک مَیں تو صرف (انجامِ بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ اور فرما دیجیئے کہ

لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ

سب خوبیاں اللہ ہی کے لیئے ہیں وہ عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم ان کو پہچان لوگے۔ اور آپ کا

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

پروردگار ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم سب لوگ کر رہے ہو۔

ع ۷ ۲

اٰیَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ رُکُوْعَاتُهَا ۹

آیات ۸۸ سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا

طٰسٓمّٓ۔ یہ روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کو موسیٰ (علیہ السلام)

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر (نازل فرما کر) سناتے ہیں ان لوگوں کے (فائدے کے) لیئے جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ

ایمان رکھتے ہیں۔ بے شک فرعون ملک (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا اور وہاں کے

اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ

رہنے والوں کو گروہ گروہ کر رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں

اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

کو ذبح کیا کرتا تھا اور ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ بے شک وہ بڑا افساد برپا

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝٤ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ

کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم کو یہ منظور ہوا کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ہم

اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَٮِٕمَّةً

اُن پر احسان فرمائیں اور ہم اُن کو پیشوا بنائیں

وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۝٥ۙ وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

اور اُنہیں (ملک کا) وارث بنا دیں۔ اور ان کو زمین میں حکومت دیں

وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ

اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو ان سے وہ (چیز) دکھا دیں

مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝٦ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى

جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام فرمایا

اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى

کہ انہیں دودھ پلائیں تو جب ان کے بارے اندیشہ ہو (کہ جاسوسوں کو خبر ہوگئی) تو ان کو دریا میں ڈال

الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ

دیں اور نہ تو کوئی اندیشہ کریں اور نہ غم یقیناً ہم اُن کو آپ کے پاس واپس پہنچا دیں گے

وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝٧ فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ

اور (پھر) انہیں پیغمبر بنا دیں گے۔ تو فرعون کے لوگوں نے ان کو

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

اٹھا لیا تا کہ وہ ان کے لیۓ دشمن اور موجبِ غم ہوں بےشک فرعون اور

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ

ہامان اور ان دونوں کے لشکر (اس بارہ میں) بہت غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ

(فرعون سے) کہا (یہ بچہ) میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس کو قتل نہ کرو

عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا

ہوسکتا ہے کہ (بڑا ہوکر) ہم کو کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اس کو بیٹا ہی بنا لیں اور وہ (انجام سے)

يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ

واقف نہ تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل بےقرار ہو گیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

قریب تھا کہ وہ اس (واقعہ) کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کیۓ رکھتے غرض

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ

یہ تھی کہ وہ (ہمارے وعدے پر) یقین رکھیں۔ اور انہوں (والدہ) نے اُن (موسیٰ علیہ السلام)

قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا

کی بہن سے کہا کہ ذرا اس کا سراغ تو لگا تو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی اور ان

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

(لوگوں) کو خبر تک نہ تھی۔ اور ہم نے پہلے ہی ان پر دودھ پلانے والیوں کی بندش کر رکھی تھی

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ

تو وہ کہنے لگی کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ بتا دوں جو تمہارے لیۓ اس بچہ کی پرورش کریں اور وہ

لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ

دل سے اس (بچہ) کی خیرخواہی کریں۔ سو ہم نے اُن کو ان کی

كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ

والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور تا کہ جان لیں کہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَلَمَّا ع ۱۳

اللہ کا وعدہ سچا ہے ولیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ط

جوانی کو پہنچے اور (قوتِ جسمانیہ اور عقلیہ سے) درست ہو گئے (تو) ہم نے ان کو حکمت اور علم (نبوت)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ

عطا فرمائے اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ ایسے وقت میں شہر میں

عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا

داخل ہوئے کہ وہاں کے رہنے والے بےخبر ہو رہے تھے تو انہوں نے وہاں

رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ز هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا

دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ ایک ان کے گروہ کا تھا اور دوسرا ان کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ج فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ

مخالفین میں سے تھا تو جوان کے گروہ میں سے تھا اس نے ان کے مخالف گروہ والے کے خلاف ان سے

عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ لا فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى

مدد چاہی تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ایسا گھونسا مارا سو اس کا کام

عَلَيْهِ ز قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ

تمام کر دیا۔ فرمانے لگے یہ تو شیطانی حرکت ہوگئی۔ بے شک وہ (ظاہر باہر انسان کو)

عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ

گمراہ کرنے والا، کھلا دشمن ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک مجھ سے قصور ہو گیا

نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

ہے تو آپ مجھے معاف فرما دیجیے سو اس (اللہ) نے انہیں معاف فرما دیا۔ بے شک وہ بڑے بخشنے

الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ فَلَنۡ

والے رحم کرنے والے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھ پر (بہت بڑا) انعام

اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ

فرمایا ہے سو میں کبھی مجرموں کے لیئے مددگار نہ بنوں گا۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے

خَآٮِٕفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسۡتَـنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ

ڈرتے وحشت کے عالم میں داخل ہوئے تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰٓى اِنَّكَ لَـغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾

پھر اُن کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے فرمایا بے شک تُو صریح گمراہ ہے۔

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ

پس جب انہوں نے ارادہ فرمایا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا

لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ كَمَا قَتَلۡتَ

پکڑیں تو وہ (جوان کے گروہ کا آدمی تھا) کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! جس طرح آپ نے کل

نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا

ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی قتل کر دیں (معلوم ہوتا ہے) کہ

فِى الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾

آپ دنیا میں اپنا زور بٹھانا چاہتے ہیں اور آپ نہیں چاہتے کہ آپ اصلاح کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے (جہاں مشورہ ہو رہا تھا) دوڑتا ہوا آیا (اور) کہنے لگا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک اہلِ دربار آپ کے بارے مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں تو آپ (یہاں

اِنِّیْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا

سے) نکل جائیے یقیناً میں آپ کی خیر خواہی کر رہا ہوں۔ پس وہ وہاں سے (کسی طرف) نکل

يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۸/۵

گئے خوف اور وحشت کے عالم میں (اور) دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائیے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّیْٓ

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو فرمانے لگے امید ہے

اَنْ يَّهْدِيَنِیْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ

میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے گا۔ اور جب مدین کے پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۵

(کنویں) پر پہنچے تو وہاں دیکھا کہ بہت سے لوگ (اپنے ریوڑوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ

اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (بچیاں) (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ انہوں نے فرمایا

مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة

تمہیں کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے ریوڑوں کو پانی پلا کر) لے نہ جائیں ہم پانی

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔ تو انہوں نے ان کے لیئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ

پھر سائے کی طرف چلے گئے تو دعا فرمائی اے میرے پروردگار! آپ مجھ پر جو اپنی نعمت نازل فرمائیں

خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى

مَیں اس کا (سخت) محتاج ہوں۔ پس ان کے پاس (تھوڑی دیر میں) ان میں سے ایک بچّی لجاتی

اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ

شرماتی چلی آتی تھی کہنے لگی میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ کو اس کا صلہ دیں جو آپ نے

مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ

ہماری خاطر (بکریوں کو) پانی پلایا تھا۔ پھر جب ان کے پاس پہنچے اور ان سے تمام حال کہہ سنایا

قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

تو انہوں نے فرمایا کہ کچھ خوف نہ کریں آپ ظالم لوگوں سے بچ آئے ہیں۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

ان دونوں (بچیوں) میں سے ایک نے کہا کہ ابّا جان! ان کو ملازم رکھ لیجیئے کیونکہ بہتر ملازم جو آپ رکھیں

اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ

وہ ہے کہ توانا (اور) امانت دار ہو۔ وہ (بزرگ) فرمانے لگے کہ بےشک میں چاہتا

اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ

ہوں کہ ان دونوں (لڑکیوں) میں سے ایک کا آپ کے ساتھ نکاح کردوں اس شرط پر کہ

تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ

آپ آٹھ سال میری ملازمت کریں گے پھر اگر دس سال پورے کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے

عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِىْٓ

(احسان) ہوگا۔ اور میں آپ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا۔ (اور) آپ مجھے

إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ

ان شاءاللہ نیکوکاروں میں سے پائیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ بات میرے اور آپ کے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

درمیان (پکی) ہو چکی ان دونوں مدتوں میں سے جس (مدت) کو بھی پورا کر دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى

نہ ہوگی۔ اور ہم جو بات (طے) کر رہے ہیں اللہ اس پر گواہ ہیں۔ غرض جب موسیٰ (علیہ السلام) اس

مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ

مدت کو پورا کر چکے اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے (باجازت شعیب علیہ السلام) تو (کوہ) طور کی

الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ

طرف سے آگ دکھائی دی۔ اپنے گھر والوں سے فرمانے لگے تم (یہاں) ٹھہرو مجھے آگ

نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ

نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس (راستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب اس کے پاس پہنچے

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ

تو ان کو میدان کی داہنی جانب سے اس مبارک مقام میں

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ

ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

میں اللہ، پروردگار عالمین ہوں۔ اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیں۔ جب انہوں نے اس کو

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

حرکت کرتے دیکھا گویا کہ وہ (بہت بڑا) سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

(ہم نے فرمایا) اے موسیٰ (علیہ السلام)! آگے بڑھیں اور ڈریں نہیں بے شک آپ (ہر طرح سے) امن میں ہیں۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر ڈالیں وہ بغیر کسی عیب کے سفید

سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

ہو کر نکلے گا اور خوف (دور کرنے) کے لیئے اپنے بازو کو پھر اپنے ساتھ (حسب سابق)

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

لگا لیں پس یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے دو دلیلیں ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے اہل دربار

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

کے پاس (جائیں) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! بے شک

قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

مَیں نے ان میں سے ایک آدمی کا خون کر دیا تھا پس مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ مجھے (تبلیغ سے پہلے ہی) قتل نہ کر دیں۔

وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) جن کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو میرا

مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۫ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

معاون بنا کر میرے ساتھ بھیجیئے کہ میری تصدیق کریں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ارشاد ہوا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور آپ دونوں کو

معانقة

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ

غلبہ دیں گے پھر وہ آپ تک نہ پہنچ سکیں گے (پس) ہمارے معجزے لے کر جائیں۔ آپ دونوں اور جو آپ

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا

کے پیرو ہوں گے غالب رہیں گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس ہماری واضح دلیلیں

بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا

لے کر آئے تو وہ کہنے لگے یہ کیا ہے صرف ایک جادو ہے جو انہوں نے جوڑ کھڑا کیا ہے اور ہم نے

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ

اپنے اگلے باپ دادوں (کے زمانے) میں ایسی بات کبھی نہیں سنی۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ

فرمایا میرا پروردگار اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس (اللہ) کے پاس سے لے کر

عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ

آیا ہے اور جس کے لیئے آخرت کا گھر (بہشت) ہے بے شک ظالم

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ

کبھی کامیابی نہ پائیں گے۔ اور (یہ سب دیکھ کر) فرعون کہنے لگا اے اہلِ دربار!

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

میں تو تمہارے لیئے اپنے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا سو اے ہامان! تم ہمارے لیئے مٹی (کی اینٹیں بنوا کر اُن)

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ

کو آگ لگوادو (پکاؤ) پھر میرے لیئے ایک بلند عمارت بنوادو تاکہ مَیں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ (علیہ السلام)

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾

کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک میں تو اس کو جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ

اور ان کا گمان تھا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اس کے لشکروں کو پکڑا پھر اُن کو دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لیں ظالموں

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ

کا کیسا انجام ہوا؟ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو)

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ

اور ہم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور

الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اگلی

مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد کتاب (تورات) عطا فرمائی

الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

جو لوگوں کے لیئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ (اس سے) نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ (طُور کی) مغرب کی جانب موجود

إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ

نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیئے اور نہ آپ (اس واقعہ کے)

الشّٰهِدِينَ ﴿۴۴﴾ وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

دیکھنے والوں میں سے تھے۔ ولیکن ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کے بعد) کئی امتوں کو پیدا فرمایا

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِيٓ أَهْلِ مَدْيَنَ

پھر اُن پر طویل مدت گزر گئی اور نہ ہی آپ مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ اُن کو

تَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۴۵﴾

ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن

اور نہ آپ اس وقت جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) آواز دی طُور کے کنارے تھے ولیکن

رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَٰهُم

(آپ کا بھیجا جانا) آپ کے پروردگار کی رحمت سے ہے تاکہ ایسے لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں

مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۶﴾

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اور ایسا نہ ہو کہ جو اعمال ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت پڑے

أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

(دنیا یا آخرت میں) تو کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۷﴾

کہ ہم آپ کے احکام (آیات) کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ
پس جب ہمارے پاس سے ان کے پاس حق پہنچا تو کہنے لگے جیسے (معجزات)
اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ
موسیٰ (علیہ السلام) کو ملے تھے ان کو کیوں نہیں ملے۔ کیا جو کچھ موسیٰ (علیہ السلام) کو ملا (یعنی
اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫
کتاب) کیا پہلے یہ اس کے منکر نہیں ہوئے کہتے تھے کہ دونوں ایک دوسرے جیسے جادو ہیں اور کہتے
وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ
تھے یقیناً ہم سب کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے (اچھا) تو تم کوئی کتاب اللہ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ
کے پاس سے لے آ ؤ جو ہدایت کرنے میں ان دونوں (تورات اور قرآن) سے بہتر ہو میں اس کی پیروی
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ
کرلوں گا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو۔ پھر اگر یہ لوگ آپ کا فرمانا نہ مانیں تو آپ سمجھ لیجئے
فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ
کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتا ہو بغیر اس کے کہ اللہ کی طرف سے (اس کے پاس) کوئی دلیل ہو۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ ۵؍۸
بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ اور بیشک ہم نے اس
وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ
(قرآن) بات کو ان کے پاس یکے بعد دیگرے بھیجا تا کہ یہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں

النصف

اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

کو ہم نے اس (قرآن) سے پہلے (آسمانی) کتابیں دی ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ

اور جب (قرآن) ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے (جو)

مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِیْنَ ﴿۵۳﴾

ہمارے پروردگار کی طرف سے (نازل ہوا ہے) یقیناً ہم تو اس (کے آنے) سے پہلے بھی مانتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دُگنا ثواب ملے گا

وَ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

اور وہ نیکی سے برائی کا دفاع کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو بخشا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں)

یُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

خرچ کرتے ہیں۔ اور جب (کسی سے اپنی نسبت) کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں

وَ قَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ

تو اس کو ٹال جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے اعمال ہمارے لیئے اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے ہیں تم کو

عَلَیْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ

سلام ہو، ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔ بے شک آپ جسے چاہیں

مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ

ہدایت نہیں فرما سکتے ولیکن اللہ جس کو چاہیں ہدایت فرما دیتے ہیں

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ

اور وہ ہدایت پانے والوں سے خوب واقف ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہو

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

کر (اس) ہدایت (دین) کی پیروی کرنے لگیں تو (فوراً) اپنے ملک سے اچک لیئے جائیں۔ کیا ہم نے

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ

ان کو امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

(ہماری قدرت) سے کھانے کو ملتے ہیں ولیکن ان کے اکثر لوگ (اس کو) نہیں جانتے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سامانِ عیش پر نازاں تھیں

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

سو یہ ان کے گھر (تمہارے سامنے ہیں) جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بہت کم۔ اور (ان کے بعد) ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا پروردگار بستیوں کو

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِىْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا

ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کے مرکزی شہر میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى

جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ

یہاں تک کہ ان کے باشندے ظلم نہ کرنے لگیں۔ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

محض دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا تم لوگ سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

ایک پسندیدہ وعدہ کر رکھا ہے پس وہ اس (وعدہ کی چیز) کو پانے والا ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

محض دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ دے رکھا ہے؟ پھر وہ اُن لوگوں میں ہوگا جو قیامت کے دن (بطورِ مجرم

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ

ہمارے سامنے) پیش کیے جائیں گے۔ اور جس روز (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے میرے وہ شریک

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

کہاں ہیں جن کو تم (ہمارا شریک) سمجھ رہے تھے۔ تو جن لوگوں پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ

(عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا

ہم نے ان کو ویسا ہی گمراہ کیا تھا جیسا ہم خود گمراہ تھے ہم آپ کی طرف متوجہ ہو کر ان سے

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

بیزار ہوتے ہیں (اور) یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور ارشاد ہوگا اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب بھی نہ دیں گے اور (اس وقت) یہ لوگ عذاب (اپنی آنکھوں

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

سے) دیکھ لیں گے اے کاش! (دنیا میں) یہ لوگ راہِ راست پر ہوتے۔ اور جس دن ان (کافروں)

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ

تو وہ اس روز سے پکار کر پوچھیں گے تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

تمام مضامین سے اندھے ہو جائیں گے پھر وہ آپس میں بھی پوچھ نہ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ

پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیئے تو امید ہے کہ وہ

يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

(آخرت میں) فلاح پانے والوں میں ہوں گے۔ اور آپ کا پروردگار جس چیز کو چاہتا ہے پیدا فرماتا

وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ فرما لیتا ہے۔ اُن (لوگوں) کو اس کا اختیار نہیں۔ یہ جو شرک کرتے ہیں

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اللہ اس سے پاک اور بلند تر ہے۔ اور آپ کا پروردگار سب چیزوں کو جانتا ہے

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ

معبود نہیں۔ اُسی کے لیئے ہیں سب خوبیاں دنیا اور آخرت میں اور اسی کی

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ

حکومت ہے اور تم سب اُسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ ان سے کہیئے کہ دیکھو اگر اللہ

اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

تم پر ہمیشہ قیامت تک رات ہی رہنے دیتے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا
تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا
تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
تم (دلائل کو) سنتے نہیں؟ فرما دیجیئے کہ بتاؤ بھلا اگر اللہ قیامت تک
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ
ہمیشہ تم پر دن ہی رہنے دیں تو اللہ کے سوا کون سا
اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
معبود ہے جو تمہارے لیئے رات کو لے آئے جس میں تم آرام کر سکو پھر کیا تم
تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
(شاید قدرت کو) دیکھتے نہیں اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیئے رات
وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور دن کو بنایا تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور (دن میں) اس (اللہ) کی روزی تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جس دن (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے
اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا
کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہاں گئے؟ اور ہم ہر
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر فرمائیں گے اپنی دلیل پیش کرو
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
تو وہ جان لیں گے کہ حق بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے

۷ع۱۵ ۱۰
يَفۡتَرُوۡنَ ۞ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوۡنَ كَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى

وہ ان سے جاتا رہے گا۔ بے شک قارون، موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا

فَبَغٰى عَلَيۡهِمۡ ۖ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنَ الۡكُنُوۡزِ مَاۤ اِنَّ

پھر وہ ان پر سرکشی کرنے لگا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِى الۡقُوَّةِ ۖ اِذۡ قَالَ

ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے

لَهٗ قَوۡمُهٗ لَا تَفۡرَحۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿۷۶﴾

اس کی قوم نے کہا کہ اتراؤ مت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔

وَابۡتَغِ فِيۡمَاۤ اٰتٰٮكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ وَلَا

اور جو (مال) اللہ نے تم کو عطا فرمایا ہے اس میں آخرت کے گھر (کی بھلائی) کی جستجو کرو اور

تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ

اپنا حصہ دنیا سے (آخرت میں لے جانا) مت بھولو اور جس طرح اللہ نے تم پر احسان فرمایا ہے تم بھی

اللّٰهُ اِلَيۡكَ وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ

(بندوں کے ساتھ) احسان کرو اور دنیا میں فساد کے خواہاں مت ہو۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ

اللہ فسادیوں کو پسند نہیں فرماتے۔ کہنے لگا بے شک مجھ کو

عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ ؕ اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ

سب کچھ میری ذاتی ہنرمندی سے ملا ہے کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ نے

اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ

یقیناً اس سے پہلے، امتوں میں ایسے ایسوں کو ہلاک کر دیا جو

مِنۡهُ قُوَّةً وَّاَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ

قوتِ (مال) میں (بھی) اس سے بڑھے ہوئے تھے اور جمع (بھی) ان کا زیادہ تھا۔ اور مجرموں

ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ

سے ان کے جرم کے بارے سوال نہ کرنا پڑے گا۔ پھر وہ اپنی آرائش (اور شان) سے

فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ

اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے چاہنے والے تھے

الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ

کہنے لگے کیا خوب ہوتا کہ ہم کو بھی وہ (مال و دولت) ملا ہوتا جیسا قارون کو ملا ہے واقعی وہ

لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ

بہت بڑے نصیب والا ہے۔ اور جن لوگوں کو (دین کا) علم عطا ہوا تھا وہ کہنے لگے

وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ

تم پر افسوس! اللہ کا ثواب (اس دنیاوی کرّوفر سے) بہت بہتر ہے جو ایسے لوگوں کے لیئے ہے جو ایمان

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفۡنَا

لائے اور نیک کام کیئے اور وہ صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔ پس ہم نے اس (قارون)

بِهٖ وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ

کو اور اس کے گھر (محل سرائے) کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا

فِئَةٍ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ

الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ

وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے مرتبہ کی تمنا کرتے

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

تھے صبح کو کہنے لگے بس جی اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہیں رزق زیادہ

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ

دے دیتے ہیں اور (جس کو چاہیں) تنگی دے دیتے ہیں۔ اگر ہم پر اللہ کی مہربانی

اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتے۔ بس جی معلوم ہوا کہ کافروں کو کامیابی

٨ع٨ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

نہیں ہوتی۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیئے خاص

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا

کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور

فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

(اچھا) انجام تو پرہیزگار لوگوں کے لیئے ہے۔ جو (آخرت میں) نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

بُرے کام کرتے ہیں اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

بے شک جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (پر عمل اور اس کی تبلیغ کو) فرض فرمایا ہے وہ آپ کو (آپ کے) اصلی

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

وطن (مکہ مکرمہ) میں پھر ضرور پہنچائے گا آپ ان سے فرما دیجیئے میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو (اللہ

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ

کی طرف سے) سچا دین لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو واضح گمراہی میں (مبتلا) ہے۔ اور آپ کو (اپنے نبی

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

ہونے سے قبل) یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جائے گی مگر صرف آپ کے پروردگار کی مہربانی

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

سے (اس کا نزول ہوا) سو آپ کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔ اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى

(کی تبلیغ) سے روک نہ دیں بعد اس کے کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں اور آپ اپنے رب (کے دین) کی

رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ

طرف بلاتے رہیں اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہو جائیے۔ اور (جس طرح آپ شرک سے معصوم ہیں اسی

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف كُلُّ شَيْءٍ

وقف لازم

طرح آئندہ بھی) اللہ کے ساتھ کسی معبود کو مت پکاریئے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع

النصف ع ۱۲

چیزیں فنا ہونے والی ہیں سوائے اس کی ذات کے۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۶۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۶۹ سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ۔ کیا لوگوں نے یہ سوچ رکھا ہے کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ وہ ایمان لے آئے ان کو چھوڑ دیا

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

جائے گا اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔ اور ہم تو ان لوگوں کو بھی آزما چکے ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

جو ان سے پہلے گزرے ہیں سو اللہ (ظاہری علم میں) ان لوگوں کو جان کر رہیں گے جو (ایمان کے

وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

دعوے میں) سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی جان کر رہیں گے۔ کیا جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا

یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ ان کی یہ بات بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ۝۴ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

بے ہودہ ہے۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا)

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵

وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو یقیناً اپنے ہی (فائدے کے) لیئے محنت کرتا ہے۔ بےشک اللہ تو

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سارے جہانوں سے بے نیاز ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ضرور ان سے دُور کر دیں گے اور ان کو ان

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَوَصَّيْنَا

کے کام (اعمال صالحہ) کا (ان کے استحقاق سے) ضرور اچھا بدلہ دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں

بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ

کہ تم ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہراؤ جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں (نہ ہوسکتی ہے) تو ان کا کہنا نہ ماننا تم

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

سب کو لوٹ کر میرے پاس ہی آنا ہے سو میں تم سب کو تمہارے سارے کام (نیک اور بد) بتا دوں گا۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ضرور ان کو نیک بندوں میں

فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا

داخل کر دیں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

ایمان لائے پھر جب ان کو اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسانی کو

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ

ایسا (بڑا) سمجھ لیتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اور اگر کوئی مدد آپ کے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ

آ پہنچتی ہے تو اُس وقت کہتے ہیں بے شک ہم تو (دین اور عقیدے میں) تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ

بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَیَعْلَمَنَّ

کو دنیا بھر والوں کے دلوں کی باتیں معلوم نہیں؟ اور اللہ ضرور ان کو

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾

بھی معلوم کریں گے جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہیں گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے راستے پر چلو

سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

گناہوں کا کچھ بوجھ بھی اٹھانے والے نہیں۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی

ع ۱۴/۱۲ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع

اور جو بہتان یہ باندھتے رہے، قیامت کے روز اس کے بارے ان سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

اور بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ

پچاس برس کم ایک ہزار برس رہے (ان کو تبلیغ کرتے رہے مگر وہ نہ مانے) پس ان کو طوفان

الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ

نے آ پکڑا اور وہ بڑے ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان (نوح علیہ السلام) کو اور کشتی والوں کو

السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

نجات بخشی اور ہم نے اس واقعہ کو تمام جہان والوں کے لیئے عبرت بنا دیا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ

کو جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم اللہ

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ

کو چھوڑ کر محض بتوں کو پُوج رہے ہو اور (اس کے بارے) جھوٹی

اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

باتیں تراشتے ہو۔ بےشک تم اللہ کو چھوڑ کر جن کو پُوج رہے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ کے ہاں سے رزق

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ

تلاش کرو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو، (کہ) تم کو اُسی کے پاس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ

لوٹ کر جانا ہے۔ اور اگر تم مجھے جھوٹا سمجھو تو یقیناً تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں (اپنے پیغمبروں کو)

مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

جھوٹا سمجھ چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمہ تو صاف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

پہنچا دینا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو دوبارہ لوٹائیں (پیدا کریں) گے۔ بے شک یہ اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

(بہت ہی) آسان ہے۔ پھر آپ ان سے فرمائیے کہ زمین میں چلو پھرو دیکھو کہ

كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

اس (اللہ) نے مخلوق کو کس طرح پہلی بار پیدا فرمایا ہے پھر اللہ پچھلی

الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۚ ﴿۲۰﴾

بار بھی پیدا فرمائیں گے۔ بےشک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيْهِ

جسے چاہیں عذاب دیں اور جس پر چاہیں رحم فرمائیں اور تم اسی کی طرف

تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم نہ زمین میں (چھپ کر اللہ کو) ہرا سکتے ہو

وَ لَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس کے

اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

سامنے جانے سے منکر ہوئے وہ ہماری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ

اور ان ہی لوگوں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ پھر ان کی قوم کا

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ

(آخری) جواب یہ تھا کہ کہنے لگے اس کو قتل کر دو یا

حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ

اسے جلا دو پھر اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا بےشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا

ایمان والوں کے لیئے دلائل ہیں۔ انہوں نے فرمایا بے شک تم نے

اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو (معبود) تجویز کر رکھا ہے۔ (یہ) تمہارے دنیا کے آپس کے

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تعلقات کی وجہ سے ہے پھر قیامت کے دن

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫

تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے

وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ قلے

اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ

پس ان پر (ایک) لُوط (علیہ السلام) ایمان لائے اور ابراہیم (علیہ السلام) فرمانے لگے بے شک میں اپنے

وقف لازم

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ

پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

(علیہ السلام، بیٹا) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتا) عطا فرمائے اور ان کی نسل میں نبوت

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ

اور کتاب (کے سلسلہ) کو قائم رکھا اور ان کا صِلہ ان کو دنیا میں (بھی) دیا اور وہ

فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ

آخرت میں (بھی بڑے درجے کے) نیک بندوں میں ہوں گے۔ اور لوط (علیہ السلام) جب

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۠ مَا

انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو کہ تم سے

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ

پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں سے ایسا نہیں کیا۔ کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۵ وَتَاْتُوْنَ

مردوں (لونڈوں) سے فعل کرتے ہو اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی بھری

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ

مجلس میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کا صرف یہ جواب تھا

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ

کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر ہم پر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى

اللہ کا عذاب لے آئیں۔ انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ان فسادی

الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ

لوگوں پر غالب فرمایئے۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ

خوش خبری لے کر آئے تو ان فرشتوں نے کہا کہ ہم یقیناً اس بستی والوں کو ہلاک

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚۖ

کرنے والے ہیں کیونکہ وہاں کے رہنے والے بڑے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

تو انہوں نے فرمایا بے شک اس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں انہوں نے عرض کیا جو وہاں (رہتے)

ع ۱۵/۸

فِيهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۫ كَانَتۡ

ہیں ہم کو سب معلوم ہے ہم ان کو اور ان کے متعلقین کو بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے کہ وہ

مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا

پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لُوط (علیہ السلام) کے

لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا

پاس پہنچے تو وہ ان (کے آنے) کی وجہ سے ناخوش اور ان کے سبب تنگ دل ہوئے اور انہوں نے عرض کیا

لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۫ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ وَاَهۡلَكَ

آپ کوئی خوف اور رنج نہ کریں یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے متعلقین کو بچالیں گے

اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا

سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گی۔ یقیناً ہم

مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰۤى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا

اس بستی والوں پر ان کی بدکاری کی وجہ سے آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ

عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے

تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

اس بستی کے کچھ ظاہری نشان (اب تک) رہنے دیئے ان لوگوں کی عبرت کے لیئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ

اور مدین کی طرف ان کے (قومی) بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا

اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن (کے آنے) کی امید رکھو

تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۶﴾ فَکَذَّبُوۡهُ

اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ پھر انہوں نے ان کو

فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِیۡ دَارِهِمۡ

جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ عَادًا وَّ ثَمُوۡدَاۡ وَ قَدۡ تَّبَیَّنَ لَکُمۡ

پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو بھی (ان کے کردار کی وجہ سے ہلاک کر دیا) اور یہ (ان کی

مِّنۡ مَّسٰکِنِهِمۡ ۟ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ

تباہی) تم کو ان کے رہنے کی جگہوں سے نظر آ رہی ہے اور شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کو

فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ وَ کَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِیۡنَ ﴿۳۸﴾

خوبصورت کر کے دکھائے تو ان کو سیدھے راستے سے روک دیا حالانکہ وہ صاحبِ نظر لوگ تھے۔

وَ قَارُوۡنَ وَ فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ ۟ وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کر دیا) اور یقیناً ان کے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا

کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے تو وہ زمین پر مغرور ہو گئے مگر وہ ہمارے قابو

کَانُوۡا سٰبِقِیۡنَ ﴿۳۹﴾ فَکُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ

سے جانے والے نہ تھے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا۔ سو ان میں

مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ

سے بعضوں پر تو ہم نے تیز ہوا بھیجی اور بعض

اَخَذَتۡهُ الصَّیۡحَةُ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ

کو ہولناک آواز نے آ دبوچا اور بعض کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

دھنسا دیا اور بعض کو ہم نے (پانی میں) غرق کر دیا اور اللہ کو شایاں نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

کہ ان پر زیادتی کرتے ولیکن وہ (گناہ کر کے) اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

جن لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز تجویز کر رکھے ہیں

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚۖ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ

ان کی مثال مکڑی جیسی ہے کہ وہ بھی (ایک طرح کا) گھر بناتی ہے اور بے شک

اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا

وقف لازم

تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

(اس بات کو) جانتے۔ جس چیز کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾

کچھ ہی ہو بے شک اللہ اس کو جانتے ہیں۔ اور وہ غالب، حکمت والے ہیں۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ

اور ہم ان مثالوں کو لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے بیان فرماتے ہیں اور بس

اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

علم والے لوگ ہی سمجھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست طور پر

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع

ع ۴ ۱۶

پیدا فرمایا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں (بھی) بڑی دلیل ہے۔